بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس

حزب التحریر

ولایہ پاکستان

حزب التحریر

Hizb ut Tahrir

جمعہ، 25شوال،1440ھ | 28/06/2019 | نمبر:1440/65

پریس ریلیز

استعماری ادارے اقوام متحدہ کی ماتحتی کرکے باجوہ-عمران حکومت بھارت کی سیاسی بالادستی کے قیام میں معاونت فراہم کررہی ہے

25جون 2019کو پچپن(55) رکنی ایشیاپیسیفک گروپ، جس کا پاکستان بھی رکن ہے، کی جانب سے اقوام متحدہ کی سیکیورٹی کونسل کی غیر مستقل نشست کے لیے بھارت کی حمایت کرنے کا اعلان کیا گیا۔ اس خبر کے آشکار ہونے پر حکومت کو عوام کے شدید غصے کا سامنا ہے جو ہندو ریاست کی حمایت کرنے کے حکومتی فیصلے کو مسترد کرتے ہیں۔ حکومت کے حمایتی اس حکومتی فیصلے کے جواز میں یہ دلیل پیش کررہے ہیں کہ اقوام متحدہ کی رکنیت رکھنا ایک لازمی ضرورت ہے اور مسلمان آج کی دنیا میں علیحدہ تنِ تنہا نہیں رہ سکتے۔ اس فیصلے کے ذریعے حکومت نے مسلمانوں کو اقوام متحدہ کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے جو کہ سیکیورٹی کونسل کے پانچ مستقل استعماری اراکین کا آلہ کار ہے۔ استعماری طاقتوں نے دوسری اقوام کو ایک ایسی تنظیم کے جال میں الجھا رکھا ہے جس میں صرف ان کے پاس "ویٹو" کا حق ہے۔ اقوام متحدہ وہی تنظیم ہے جو "انسانی حقوق" کے لیے تو آواز بلند کرتی ہے لیکن فلسطین، شام، بوسنیا، مقبوضہ کشمیر، مشرقی تیمور، برما اور افغانستان میں مسلمانوں کے قتل عام کو روکنے کے لیے انگلی تک نہیں اٹھاتی۔ یہ اقوام متحدہ ہی ہے جو یہ چاہتی ہے کہ مسلم علاقوں پر ہندو اور یہودی ریاست کے بے رحمانہ اور وحشیانہ قبضے کو قبول کرکے حالات کو "نارملائز" کردیا جائے جبکہ یہی اقوام متحدہ مسلمانوں کی معزز مسلح جدوجہد کو "دہشت گردی" قرار دیتی ہے۔

اے پاکستان کے مسلمانو!

حکومت نے پاکستان کو استعماری اداروں کے ماتحت کررکھا ہے اور یہ عمل اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ مسلمانوں کے امور پر کفار کا غلبہ برقرار رہے جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، وَلَن يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا **"اور اللہ نے ایمان والو کو یہ اجازت نہیں دی کہ وہ اپنے امور پر کفار کو غالب ہونے دیں"**(النساء:141)۔ اقوام متحدہ، لیگ آف نیشنز، جس کا قیام 1919 میں پیرس امن کانفرنس کے بعد ہوا، کی جانشین ہے جب اس وقت کی استعماری طاقتوں نے خلافت کے خاتمے اور اس کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ لہٰذا اقوام متحدہ کی عمارت اُس بین الاقوامی نظام کے ملبے پر کھڑی کی گئی جس نظام کو خلافت نے کئی صدیوں کی محنت سے ایک شکل دی تھی جو کہ باہمی معاہدوں کے نیٹ ورک پر مبنی ایک تفصیلی نظام تھا اور جس نظام نے اس بات کو یقینی بنایا تھا کہ خلافت دنیا کی صف اول کی ریاست تھی جس کا کوئی مدمقابل نہ تھا۔ ایسی کوئی مجبوری نہیں کہ ہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حکم کا انکار کریں اور خود پر اللہ کی سزا کو لازم کرلیں۔ یہ نبوت کے طریقے پر خلافت ہی ہوگی جو تمام استعماری اداروں بشمول آئی ایم ایف اور اقوام متحدہ کی رکنیت کو مسترد کردے گی۔ خلافت مسلمانوں کو طاقتور بنانے کے لیے انہیں ایک ریاست تلے یکجا کرے گی اور انہیں عملاً ایک امت میں ڈھال دے گی اور پھر مسلمان اپنے دشمنوں کا مقابلہ پوری قوت اور استقامت سے کریں گے۔ خلافت برصغیر پاک و ہند میں اسلامی طرز زندگی کے غلبے کو بحال کرنے کے لیے کام کرے گی جیسا کہ ماضی میں صدیوں تک اسلام اس خطے پر غالب تھا۔ خلافت برصغیر کے تمام لوگوں کو ہندو اشرافیہ کے ظلم و ستم اور جبر سے نجات دلائے گی جس نے بہت عرصے سے اس خطے میں خرابی پیدا کررکھی ہے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org | یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK | http://HizbPK.page.tl | ویب: www.hizb-pakistan.com

ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info | فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK01 | ای میل: HTmediaPAK@gmail.com

واٹس ایپ نمبر: +90-531-814-7385 | پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK | ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK